خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 26 ستمبر 2025 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کی مبارک سیرت کا ذکر جاری رکھتے ہوئے غزوہ حنین کے مالِ غنیمت کی تقسیم سے متعلق مزید تفصیل بیان فرمائی۔

آنحضرت ﷺ نے اموالِ غنیمت کی تقسیم فرمائی، مجاہدین کو ان کے حصے عطا کئے البتہ خمس کی کثرت مؤلف القلوب کیلئے قریش کے بڑے سرداروں میں تقسیم کر دی۔ ان میں سے بعض کو 100 اونٹ تک عطا کئے گئے، جس پر بعض انصار نوجوانوں نے ناپسندیدگی کا اظہار کیا، آپ ﷺ سب انصار کو اکٹھا کرنے کا حکم دیا اور ان سے بات کی۔

اس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ؛

رسول کریم ﷺ نے جب مکہ فتح کیا تو مکہ کے لوگ آپ کے پاس آئے جن کی نگاہیں بوجہ ایمان سے پوری طرح روشناس نہ ہونے کے ابھی دنیا ہی کی طرف تھیں۔ اس کے بعد کی ایک جنگ میں کچھ اموال مسلمانوں کے ہاتھ آئے تھے۔ آنحضرت ﷺ نے وہ اموال ان لوگوں میں تقسیم کر دیئے۔ ایک انصاری نوجوان نے کسی مجلس میں کہا کہ ہماری تلواروں سے خون ٹپک رہا ہے اور رسول ﷺ نے اموال اپنے رشتہ داروں کو دے دیئے۔ آپ کو اس کا علم ہوا تو اکابر انصار کو بلایا اور دریافت کیا کہ مجھے ایسی بات پہنچی ہے۔ انصار رو پڑے اور کہا کہ کسی نادان نے کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ نہیں اے انصار! تم کہہ سکتے ہو کہ ہم نے محمد (ﷺ) کو اس وقت جگہ دی جب اسے کوئی جگہ نہ دیتا تھا اور اس کے شہر والوں نے اسے نکال دیا تھا پھر اس کیلئے عزت اور فتح مندی حاصل کی تو اس نے اموال اپنے رشتہ داروں کو بانٹ دیئے۔ اس پر انصار کی چیخیں نکل گئیں اور انہوں نے پھر کہا کہ یارسول اللہ (ﷺ) ہم ایسا نہیں کہتے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ تم اس بات کو ایک اور طرح بھی کہہ سکتے ہو اور وہ اس طرح کہ جس شخص کو خدا نے تمام دنیا کی ہدایت کے لئے وہ مکہ کی چیز تھی مگر خدا اسے مدینہ میں لے گیا اور پھر خدا نے اپنے زور اور طاقت سے مکہ کو اس کیلئے فتح کیا۔ اس وقت مکہ والوں کا خیال تھا کہ ان کی چیز انہیں مل جائے گی مگر مکہ والے بھیڑ اور بکریوں کو لے گئے اور مدینہ والے خدا کے رسول کو لے کر اپنے شہر کی طرف چلے گئے۔ پھر آپ نے فرمایا بے شک یہ بات ایک نادان کے منہ سے نکلی ہے مگر اس کی وجہ سے اب تمہیں اس دنیا کی حکومت نہیں مل سکتی۔ اب تمہاری خدمات کا بدلہ تمہیں حوض کوثر پر ہی ملے گا۔ دیکھ لو تاریخ بتاتی ہے، تیرہ صدیاں گزر چکی ہیں اور چودھویں صدی گزر رہی ہے (اب تو وہ بھی گزر گئی ہے اس عرصہ میں ہر قوم ہی اسلام کی بدولت بادشاہ بنی ہے مگر کوئی انصاری بادشاہ نہیں ہوسکا۔ سو بعض اوقات ایک شخص کا قول ساری قوم کیلئے نقصان کا موجب ہوسکتا ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس خطبہ کے بعد حضرت مصلح موعودؓ نے جماعت کو ایک نصیحت فرمائی اور وہ آج بھی ہمارے لئے اسی طرح اہم ہے جیسے اس وقت تھی۔ آپ نے فرمایا کہ:

وہ لوگ جو قربانی اس لئے کرتے ہیں کہ کوئی عہدہ ملے یا دولت ملے وہ ہرگز میرے بلانے پر نہ آئیں۔ بلکہ وہی لوگ ہیں جو خدا کیلئے قربانی کرتے ہیں۔ کیونکہ میں تو خود کمزور اور بیمار ہوں کسی کا احسان نہیں اُٹھا سکتا۔

پس میں اپنے لئے نہیں مانگتا جو خدا کیلئے دیتا ہے وہ دے اور اس کا بدلہ خود خدا ہوگا۔ خدا پر ہی اسے توکل رکھنا چاہئے اگر وہ چاہے تو اس دنیا میں دیدے اور چاہے تو انعام آخرت پر ملتوی رکھے۔ بہر حال جو اخلاص سے قربانی کرتا ہے اُس کی قربانی ضائع نہیں جاتی۔ مؤمن کی قربانی کو کوئی ضائع نہیں کر سکتا پس قربانی کرنیوالے وہی لوگ ہیں جو خدا کو مد نظر رکھتے ہیں نہ کہ دنیا کو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ: پس ہمیشہ قربانی اور عہدہ کیلئے خدا کی رضا کو مد نظر رکھنا چاہیے تبھی وہ خدا کے اصل انعام کے حاصل کرنیوالے ہونگے۔ ایک عمر پر پہنچ کر بعض افراد جماعت کے دل میں بھی یہ خیال پیدا ہو جاتا ہے کہ ہمارا اتنا تجربہ ہو گیا ہے لہٰذا اس حساب سے بدلہ بھی ملنا چاہیے جو نہیں دیا جاتا، وہ سوچیں کہ کیا صرف دنیا کا انعام لینا ہے یا اللہ تعالیٰ کے انعامات کا بھی وارث بننا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالی نے انصار اللہ کے اجتماع کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ انصار کی عمر میں عموماً ایسے خیال پیدا ہوتے ہیں تو اگر کسی کے دل میں کوئی ایسا خیال آئے تو اسے جھٹک دے اور خدا کی رضا حاصل کرنیکی کوشش کرے۔

مال غنیمت کی تقسیم کے وقت بعض بدوؤں کا ذکر بھی ملتا ہے وہ آپ ﷺ کے ارد گرد اکٹھے ہو گئے اور مال چھیننے لگے ہجوم کی وجہ سے آپکی چادر بھی چھن گئی۔ آپ ﷺ نے چادر طلب کرتے ہوئے کہا کہ کہ اگر میرے پاس مزید مال ہوتا تو وہ بھی تم میں تقسیم کر دیتا، تم مجھے بخیل نہ پاتے۔ انکی سرزنش کرنے کی بجائے پیار سے سمجھایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ باقی تفصیل انشاء اللہ آئندہ بیان ہوگی۔

آخر پر حضور انور نے بعض مرحومین کا ذکر خیر فرمایا اور فرمایا اللہ تعالی مرحومین سے رحمت اور مغفرت کا سلوک فرمائے اور لواحقین کا حامی وناصر ہو۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّہْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞ عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْہٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞